فون نمبر ۲۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۵ رمضان ۱۳۸۹ھ - ۱۶ نبوت ۱۳۴۸ ہش - ۱۶ نومبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۶۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے نیز حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت وسلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۵ نبوت۔ حضور ایدہ اللہ نے کل یہاں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ حضور نے سورہ بقرہ کی آیت وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ..... الخ کی لطیف تفسیر بیان کرکے صبر اور صلوٰۃ کے نہایت وسیع معانی و مطالب پر بہت عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اِس ضمن میں حضور نے واضح فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان کو صبر کا مہینہ قرار دیا ہے۔ اس لحاظ سے صبر کے مفہوم میں رمضان کی وہ تمام عبادات اور مجاہدات بھی شامل ہیں جو رمضان کے ساتھ خاص ہیں اور جن پر گزشتہ خطبۂ جمعہ میں تفصیل سے روشنی ڈالی گئی تھی۔ حضور نے رمضان اور صبر کے باہمی تعلق نیز رمضان کی مخصوص عبادات اور ان کے عظیم الشان ثمرات کو بہت عمدہ پیرایہ میں واضح فرمایا۔

انگلستان کی احمدیہ جماعتوں کا فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے لئے مخلصانہ قربانی کا شاندار مظاہرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام پر والہانہ عملی لبیک

حالیہ دورہ میں سابقہ وصولی پر سوا لاکھ روپیہ کا اضافہ

(محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی وصولی کے سلسلہ میں خاکسار اگست کے آخر میں انگلستان روانہ ہوا۔ پروگرام کے مطابق محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم خان بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن کی معیت میں ستمبر کے پہلے ہفتہ میں مانچسٹر۔ ہڈرزفیلڈ۔ بریڈفورڈ لیڈز۔ گلاسگو۔ ایڈنبرا اور پریسٹن کا دورہ کیا۔ ہر جگہ فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد اور اس خصوصی پیغام سے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اِس عاجز کو روانگی کے وقت جماعتِ انگلستان کے نام مرحمت فرمایا تھا، احبابِ جماعت کو آگاہ کیا گیا۔ اِس دورہ میں کسی جگہ ایک رات۔ کسی جگہ دو دن اور کسی جگہ چند گھنٹوں میں وعدوں اور وصولی کے کام کو انجام دیا گیا۔

بعد ازاں برمنگھم۔ جلنگھم۔ ساؤتھ وڈفورڈ۔ ساؤتھ آل۔ کرائیڈن۔ آکسفورڈ۔ ایلنگ۔ لاٹن وغیرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ کبھی محترم جناب رفیق صاحب امام مسجد لنڈن اور کبھی محترم لئیق احمد صاحب طاہر نائب امام مسجد لنڈن اور کبھی مکرم صدیق المرسلین صاحب۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب تنگلی۔ مکرم نسیم اصاحب اور مکرم لطیف احمد خان صاحب کی معیت میں ایلنگ اور ساؤتھال کے متعدد دوروں میں احبابِ جماعت سے ملاقات کرکے وصولی کی گئی۔ مناسب موقعہ پر خطاب کیا جاتا رہا۔ کرائیڈن میں خواجہ احمد صاحب اور محمد لعقوب صاحب جلنگھم میں۔ قاری محمد یٰسین صاحب اور برادرم لئیق احمد صاحب کھوکھر اور مکرم فضل کریم صاحب لون نے برمنگھم میں۔ مکرم مطیع اللہ صاحب درد اور عزیزم رشید احمد صاحب سیال نے بریڈفورڈ میں بھیر ضیاء اللہ صاحب نے وڈفورڈ اور ملحقہ علاقہ میں بشیر محمد صاحب فرید اور مکرم محمد اصغر صاحب لون نے بڑی کوشش کی کہ حتی المقدور ان کی جماعتوں کے جملہ احباب سے خاکسار کی ملاقات ہو سکے۔ رات کے ایک بجے تک اور کبھی دو بجے تک وصولی کا کام کیا جاتا رہا۔ ہر موقع پر مختلف دینی امور اور سلسلہ کے نظام اور جماعت کی ترقی و توسیع اور فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد اور خلافتِ ثالثہ کے بابرکت دور کے اہم کاموں کی انجام دہی کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان اور اُس کا خاص فضل ہے کہ ہر جگہ جماعت کے احباب نے اپنے امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر مخلصانہ لبیک کہا اور وعدہ جات کی ادائیگی کے لئے پوری کوشش کرکے سعادتمندی کا شرف حاصل کیا۔

گزشتہ ساڑھے تین سال میں خاکسار کی پاکستان سے روانگی کے وقت تک انگلستان میں ۱۸۹ ء ۱۷ پونڈ یعنی ۲۰ ء ۲۳ ء ۳ روپے کے قریب وصولی کی اطلاع تھی۔ اس کے بعد اکتوبر کے آخر تک ۶۲۵۰ پونڈ یعنی ۱۲۵۰۰۰ روپے مزید وصولی ہوئی۔ خاکسار کی لندن سے روانگی کے وقت تک احباب اپنی موعودہ رقوم نہایت محبت و بشاشت سے ادا فرماتے رہے۔ ہر جگہ اخلاص و محبت کے نظارے دیکھ کر اور حضرت خلیفۂ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر دل و جان سے عملی لبیک کا مظاہرہ مشاہدہ کرکے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ الحمدللہ کہ جماعتِ انگلستان کا قدم روحانی ترقی۔ خدمتِ اسلام اور قربانی کے میدان میں رواں دواں ہے۔ وَذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

مخدوم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بھی خاکسار کے قیامِ لندن کے دوران مزید آٹھ ہزار روپیہ دینے کا وعدہ فرمایا۔ آپ قبل ازیں باون ہزار روپیہ دے چکے ہیں۔ یہ رقم مل کر ساٹھ ہزار روپیہ ہو جاتی ہے۔ یہ آٹھ ہزار اضافہ کی رقم آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورِ خلافت کے چار سال کامیابی سے گزرنے پر شکرانہ کے طور پر فاؤنڈیشن کو دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔

خاکسار کے وہاں پہنچنے سے قبل محترم امام صاحب نیز مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب اور ان کے بعض رفقاء نے کئی دن رات دیر تک بیٹھ کر سارے حسابات اور فہرستیں بڑی محنت سے تیار کیں جن سے خاکسار کو سابقہ وصولی کا جائزہ لینے اور نئی وصولی کے کام میں بہت مدد ملی اور بہت سا وقت بچ گیا۔ لندن شہر کے حلقہ کی وسعت بے پناہ ہے۔ روزانہ کسی نہ کسی حصہ میں احباب مل کر وصولی کے لئے کوشش کی جاتی رہی۔ لندن میں محترم امام صاحب و محترم نائب امام صاحب کے علاوہ اور بھی دوستوں نے وصولی کے سلسلہ میں خاکسار کی امداد فرمائی مثلاً مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ۔ مکرم محمد یامین صاحب ندیم و مکرم منیر احمد صاحب ڈار اور عزیزم محمد اسلم صاحب جاوید جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

لندن کی خواتین کا جلسہ مسجد لندن میں محترم بیگم صاحبہ ڈاکٹر سلام صاحب صدر لجنہ لندن نے فاؤنڈیشن کے وعدوں اور وصولی کے جائزہ اور مزید تحریک کے لئے خصوصی طور پر بُلایا۔ اس جلسہ میں خاکسار کی تقریر کے بعد مخلص خواتین نے اُسی وقت دو ہزار روپے سے زائد نقد رقم ادا کی۔ بعض خواتین نے زیور پیش کئے اور بقیہ رقوم کا بہت بڑا حصہ خاکسار کے دورانِ قیام میں ہی ادا کر دیا۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء۔ جماعتِ انگلستان کے بچوں نے بھی بفضلِ خدا بہت اچھا نمونہ پیش کیا اور فاؤنڈیشن کے لئے بڑھ چڑھ کر رقوم پیش کیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب کی مخلصانہ اور بشاشت سے پیش کردہ قربانی پر خوشی کا اظہار فرماتے ہوئے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ سب مخلصین کی قربانی کو قبول فرمائے اور اُن کے اموال میں بہت برکت دے۔ آمین۔

انگلستان میں جمع شدہ عطایا کی رقم کی انوسٹمنٹ کے متعلق بھی مشورہ کیا گیا جس میں محترم امام صاحب مسجد لندن اور مخدومی چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر فاؤنڈیشن کے علاوہ محترم کرنل محمد عطاء اللہ صاحب نائب صدر فاؤنڈیشن بھی شامل ہوئے۔ محترم کرنل صاحب اُن دنوں وہاں تشریف لے گئے تھے۔ انوسٹمنٹ کے متعلق مشورہ اور مجوزہ سکیم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کی جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

مسعود احمد سلیم نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ر نبوت ۱۳۴۸ ہش

سورۂ بقرہ کی پہلی سترہ آیات

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد کے ایک حالیہ اعلان میں ہدایت کی گئی ہے کہ:۔
"جیساکہ احبابِ جماعت کو علم ہو چکا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔

اس سلسلہ میں امراء اضلاع، امراء مقامی، صدر صاحبان اور مربیان و معلمین کی خصوصاً ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی نگرانی میں اس بات کا مکمل جائزہ لیں کہ جملہ احبابِ جماعت۔ انصار۔ خدام۔ اطفال۔ ممبراتِ لجنہ اور ناصرات نے یہ آیات حفظ کر لی ہیں۔ اگر کسی طرح کی کوئی کمی رہ گئی ہے تو خاص کوشش فرماویں کہ رمضان شریف میں وہ دُور ہو جاوے۔ رمضان شریف کے آخر تک بلا استثناء ہر فردِ جماعت کو مذکورہ آیات زبانی یاد ہو جانی چاہئیں"

یہ اعلان اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ سورہ بقرہ کی سترہ آیات زبانی یاد کرنے میں اگر جماعت کے کچھ افراد کی طرف سے سُستی کی گئی ہو اور انہوں نے ابھی تک اس کی تکمیل نہ کی ہو تو یہ کمی ماہِ رمضان میں پوری ہو جانی چاہیئے۔

یہ ہدایت نہایت معقول ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اس اہم مطالبہ کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے اور حسنِ اتفاق سے اس کی تکمیل کے لئے ماہِ رمضان کئی لحاظ سے نہایت موزوں زمانہ ہے۔ ان دنوں میں ہر مسلمان کی توجہ خاص طور پر قرآنِ کریم کی طرف ہوتی ہے۔ قرآنِ کریم کے نزول کا آغاز بھی اسی مہینہ میں ہوُا تھا اور شاید ہی کوئی گھرانہ ہو جس میں اس ماہ میں قرآنِ کریم کی تلاوت باقاعدہ نہ ہوتی ہو اس لئے سورہ بقرہ کی سترہ آیات کو زبانی یاد کرنے کے لئے یہ بہت اچھا موقع ہے۔ چاہیئے کہ ہر روز تلاوت کلام اللہ کرتے وقت ہر بچہ بوڑھا جوان عورت اور بچی ان سترہ آیات کو ضرور پڑھ لیا کرے۔ ہمیں یقین ہے کہ انشاء اللہ ایسا کرنے سے یہ آیات بغیر کسی خاص توجہ کے خود بخود حفظ ہو جائیں گی اور نہایت آسانی سے یہ مطالبہ پورا ہو جائے گا۔

حقیقت تو یہ ہے کہ یہ خطبہ جس میں سترہ آیات کے حفظ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ آج سے قریباً دو ماہ پیشتر دیا گیا تھا اور یکم اخاء کو الفضل میں شائع ہوُا تھا۔ چاہیئے تھا کہ جماعت میں آج کوئی فرد ایسا نہ ہوتا جس کو یہ آیات زبانی یاد نہ ہو گئی ہوتیں مگر ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد کے اعلان سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک بعض لوگوں نے اس کی اہمیت کو نہیں سمجھا اور اس لئے عہدہ داران جماعت کو تاکید کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ حالانکہ یہ مطالبہ اتنا اہم ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں

"امید ہے کہ آپ میری روح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے ان آیات کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے"

(الفضل یکم ستمبر ۶۹ء)

با برکت ایّام

وہ خود آئے میرے دِل کے جہاں میں
"لگے ہیں پھُول میرے بوستاں میں"
خزاں میں اور بہارِ جانفزا میں
ہے عالَم اَور اَب کون و مکاں میں
درِ رحمت سے رحمت کے خزینے
نہاں ہیں سینۂ بادِ رواں میں
دُعاؤں کی قبولیّت کے پرچم
پر افشاں ہیں زمین و آسماں میں
کہاں پہنچا ہے ربطِ عبد و معبود
نہیں حائل کوئی شئے درمیاں میں
کنارِ دل پہ شمعیں جل اُٹھی ہیں
یہ کون آیا حریمِ رُوح و جاں میں
خوشا یہ گرمئ سوزِ محبّت
زمیں گم ہو گئی ہے۔ آسماں میں
بہت ممکن ہے عمرِ چند روزہ
بدل جائے حیاتِ جاوداں میں

(عبد السلام اختر ایم۔ اے)

احمدیّت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دُنیا میں ایک رُوحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ اِن اسلام سے دُور لوگوں کے نام "الفضل" جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کرائیے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

رمضان المبارک کے رُوحانی فیوض

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۲)

رمضان غریب پروری کا مہینہ ہے

جس قوم کا امیر طبقہ اپنی ثروت کا استعمال محتاج اور پسماندہ طبقہ کے لئے نہیں کرتا۔ اور ان کے جائز حقوق کی ادائیگی کی طرف نظر التفات نہیں کرتا اس معاشرہ میں حسد۔ نفرت، حقارت اور عداوت کے جذبات پنپنے لگے۔ جس سے باہمی اختلافات اور تنازعات کی خلیج وسیع سے وسیع تر ہو جاتی ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ غریب پروری کا مہینہ ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں:۔

کان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم اجود ما یکون فی رمضان کان جبرائیل یلقاہ کل لیلۃ فی رمضان یعرض علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم القراٰن فاذا لقیہ جبرائیل کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ (بخاری)

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم مال کی سخاوت کرنے میں سب سے زیادہ سخی تھے۔ رمضان المبارک میں آپ کی یہ عادت اور بھی زیادہ ترقی کر جاتی۔ رمضان کی ہر رات میں جبرائیل آپ سے ملاقات کرتے اور حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ان کو قرآن مجید کا دور سنایا کرتے تھے۔ جب حضرت جبرائیل آپ سے ملتے تو آپ کی سخاوت اور خیرات بادلوں والی ہوا سے بھی زیادہ ہوتی تھی۔

چونکہ رمضان المبارک میں فاقہ اور اکل و شرب انسان کو قوت احساس دلاتا ہے۔ اس لئے قدرتی طور پر انسان فقراء اور مساکین کی خدمت کرنے میں بشاشت محسوس کرتا ہے۔ اس حدیث میں قوم کے ماہرین معاشیات و اقتصادیات کو دراصل لطیف پیرایہ میں فقراء اور پسماندہ طبقہ کے حقوق کی طرف توجہ دلائی ہے۔

روزہ کا بنیادی مقصد

روزہ کی حالت میں روزہ دار کو اپنے جذبات احساسات اور خواہشات کی قربانی کرنی پڑتی ہے جملہ مرغوبات اور لذات کو ترک کرنا پڑتا ہے۔ روزہ دار کو پیاس لگ رہی ہوتی ہے۔ پانی موجود ہے۔ مگر ایک وقت مقررہ تک اس کے واسطے یہ پانی پینا حرام ہے انسانی نفس ایک چیز کی خواہش کرتا ہے۔ مگر حکم ربانی اور رضائے الٰہی مانع ہے کہ وہ اپنی خواہش کو پورا کرے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للّٰہ حاجۃ ان یدع طعامہ وشرابہ۔

جو شخص جھوٹ بولنے اور اس پر عمل کرنے سے نہیں رکتا۔ تو اللہ تعالےٰ کو اس امر کی ہرگز ضرورت نہیں کہ ایسا آدمی اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

روزہ نفس کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔ اور اگر روزہ دار اس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ تو ایسا شخص یقیناً یقیناً روزہ کی غرض و غایت کو سمجھ نہیں سکا۔ اور ایسے شخص کا بھوکا پیاسا رہنا محض مصیبت ہے۔ جھوٹ تمام گناہوں کا سرچشمہ ہے۔ اس لئے اس کا بالخصوص ذکر کیا گیا ہے۔ عدالتوں میں جھوٹی شہادت دینا یا دلوانا یا جھوٹ کے ذریعہ ناجائز روپیہ کمانا یا ناجائز کاموں میں مشغول رہنا۔ ایسے لوگوں کے لئے روزہ کا کیا فائدہ؟

عربی زبان میں الزور کے معنے جہاں جھوٹ شرک اور باطل کے ہیں۔ وہاں مجلس الغناء گانے اور موسیقی کی مجالس اور سوسائٹی کے بھی ہیں۔ ان معانی کی رو سے اس حدیث کا یہی مفہوم ہے کہ جملہ منکرات و معصیات حرام ہیں۔ رشوت، ملاوٹ اور ہو جود، رقص و موسیقی جیسے ثقافت کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہ اور اس قسم کی سوسائٹیاں جو انسان سے خشیت اللہ کو بالکل دُور کر دیتی ہیں۔ وہ سب حرام ہیں۔ کیونکہ معاشرہ میں یہ امور انسان کو خدا تعالےٰ سے غافل کر دیتے ہیں۔ اور روزہ ان باتوں سے انسان کو روکنا چاہتا ہے۔

بے برکت روزہ کونسا ہے؟

روزہ جس قسم کی روحانی ریاضت کرانا چاہتا ہے۔ اس کا تعلق دل و دماغ سے ہے۔ اس سے باطن میں روحانی تبدیلی پیدا ہوتی ہے مگر جو عبادت میں رسم و رواج کی ظاہری پابندی ہو وہ بے سود ہے۔ اور اس میں کوئی برکت نہیں ہے ایسے اشخاص کے لئے سوائے بھوک اور پیاس کے کوئی اجر نہیں۔ کیونکہ ان کا ظاہر کچھ ہے اور باطن کچھ اور۔ یہ امر روزہ کی حقیقی سپرٹ اور بلند و بالا مقصد کے خلاف ہے۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں کے لئے زجر و توبیخ کرتے ہوئے فرمایا ہے

کم من صائم لیس لہ من صیامہ الا الظماء وکم من قائم لیس لہ من قیامہ الا السھر

یعنی بہت سے روزہ دار ایسے ہیں۔ جن کو سوائے پیاس کے کوئی اجر نہیں ملتا۔ اور بہت سے تہجد و تراویح پڑھنے والے ہیں۔ جن کو سوائے بیدار رہنے کے کچھ اجر نہیں ہے

اس ارشاد مبارک کا مقصد ہی یہ ہے کہ روزہ جو اللہ تعالےٰ کی عملی عبادت ہے۔ اگر دل و دماغ اس سے متاثر نہیں ہوتے۔ تو ایسے روزہ میں برکت کا فقدان ہے۔ اور روزہ دار کو نفس مطمئنہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

روزہ چھوڑنا گناہ ہے

جو شخص رمضان المبارک کے روزوں میں غفلت کرتے ہیں۔ اور عمداً روزے نہیں رکھتے۔ بھوک اور پیاس کے خوف سے روزے چھوڑتے ہیں۔ اور ایک روزہ بھی بغیر عذر شرعی کے چھوڑتے ہیں۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق غلطی پر ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

من افطر یوما من رمضان من غیر رخصۃ ولا مرض لم یقض عنہ صوم الدھر کلہ وان صامہ (ابوداؤد)

جو آدمی شرعی رخصت اور بیماری کے بغیر ایک روزہ بھی چھوڑ دے تو اس کی بجائے ساری عمر بھی روزے رکھے۔ تو اس کی تلافی نہیں کر سکتے۔

شرعی عذر اور اجازت (بیماری، سفر) کے بغیر روزہ چھوڑنے میں گناہ ہی گناہ ہے۔ اور اگر ان روزوں کی قضا میں کئی روزے بھی رکھے جائیں۔ تو اس کی تلافی نہیں ہو سکتی کیونکہ رمضان کے روزوں کا بنیادی مقصد ضبط و نظم اور اطاعت کا قیام ہے اور امیر و غریب میں یکجانیت مقصود ہے۔

مبارک ماحول

روزہ کا دعا کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے روزہ کے ذکر کے بعد قبولیت دعا کا ذکر یوں فرمایا ہے۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ۔ (البقرہ)

جب تم سے اے رسول میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں۔ تو تو ان سے کہہ دے میں تو قریب ہوں۔ میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔ لوگوں کو چاہئیے کہ وہ میرے احکام پر عمل کریں۔ اور مجھ پر ایمان لائیں۔ وہ یقیناً راہ نمائی حاصل کریں گے۔ اس سے بڑھ کر کیا بشارت ہو سکتی ہے کہ رمضان کے روزہ کی روحانی تاثیر سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ کیونکہ روزہ میں حقیقی انکساری اور فروتنی پیدا ہوتی ہے۔ روح گداز ہو جاتی ہے۔ خدا تعالےٰ کی رحمت اپنے بندہ پر ہر وقت نوازشات کا موقعہ تلاش کرتی ہے

روزہ کا مہینہ سراسر مبارک ماحول کو لئے ہوئے ہے۔ چنانچہ اس ماہ میں تہجد اور تراویح کی نماز کا التزام ہوتا ہے جس کو قیام اللیل سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ تراویح میں لگے ترجمہ قرآن کریم کا دور ختم کیا جاتا ہے

اور تہجد انفرادی نماز ہے جو برکات عظیمہ کی حامل ہے۔ تہجد کی نماز قرب الٰہی کا خاص وسیلہ ہے۔ اور روزہ دار کو غیر معمولی اور کثرت سے دعاؤں کی توفیق ملتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

"رمضان کا مہینہ ہے۔
دعاؤں کا مہینہ ہے"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

مبارک ہیں وہ اور خوش نصیب ہیں وہ جو روزہ رکھتے ہیں۔ اور رسم و رواج کا روزہ نہیں رکھتے۔ بلکہ ایسا روزہ جو تطہیر و تعمیر کا باعث ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا ہے

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا
وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ

(البخاری)

یعنی جو شخص رمضان کے روزے ایمان اور ثواب کی نیت سے رکھتا ہے اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے

نزولِ قرآن کا مہینہ اور سفارشِ قرآن

تاریخی لحاظ سے یہ امر ثابت ہے کہ قرآن مجید کا نزول مبارک رمضان المبارک کی لیلۃ القدر میں ہوا۔ گویا ہر رمضان قرآن مجید کی سالگرہ ہے۔ رمضان المبارک قرآن کا مہینہ ہے۔ ان مبارک ایام میں قرآن کریم کی تلاوت کرنا اور اس کا سمجھنا ضروری ہے۔ حضرت جبرائیل اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن مجید کا دَور ختم کرتے تھے۔ اور ہر مسلمان کو اس میں بتلایا گیا ہے کہ قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنا ہی باعث نجات و سعادت ہے۔

حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے بشارت دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک میں روزہ اور قرآن مجید سفارش کریں گے۔ چنانچہ فرمایا۔

اَلصِّیَامُ وَالْقُرْاٰنُ
یَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ یَقُوْلُ
الصِّیَامُ اَیْ رَبِّ اِنِّیْ
مَنَعْتُہُ الطَّعَامَ وَالشَّھَوَاتِ
بِالنَّھَارِ فَشَفِّعْنِیْ فِیْہِ
وَیَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُہُ
النَّوْمَ بِاللَّیْلِ فَشَفِّعْنِیْ
فِیْہِ فَیُشَفَّعَانِ

(البیہقی)

روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے۔ چنانچہ روزہ لسان حال سے کہے گا۔ اے میرے خدا میں نے اس بندے کو کھانے اور خواہشات سے دن کے وقت روکے رکھا۔ لہٰذا ان کے حق میں میری سفارش قبول فرما اور قرآن کہے گا کہ میں نے اس کو رات کے وقت سونے سے روکے رکھا۔ اس لئے اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ چنانچہ دونوں سفارشیں روزہ اور قرآن کی قبول ہو جائیں گی۔

کس قدر عظیم بشارت ہے ایسے لوگوں کے لئے جو اس ماہ مبارک میں روزہ جملہ آداب و شرائط کے ساتھ رکھتے ہیں۔ اور رمضان المبارک کے آسمانی تحفہ قرآن کریم کی نہ صرف تلاوت کرتے ہیں بلکہ اس کے معانی و معارف کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل پیرا ہوتے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

اور فرمایا۔ "جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے ان کو آسمان پر عزت دی جائے گی"

ترانۂ حق

چلو سوئے منزل چلو سوئے منزل
کہ اب قافلہ سوئے منزل رواں ہے
ہر اک دل میں خدمت کا ہے ایک جذبہ
ہر اک جذبۂ شوق اپنا جواں ہے
زمیں کے ہر اک پست و بالا سے گزرے
ہماری نگاہوں میں اب آسماں ہے

متاعِ دل و جاں حاضر ہے اپنی
لٹا دیں گے ہر چیز راہِ خدا میں
ہماری ہی فتح و ظفر کے یہ دن ہیں
ہمارا ہی پرچم اُڑے گا فضا میں
ہمارے ارادے کی ہے بات ہی کیا
ہر اک بات سے یہ ارادہ عیاں ہے

ازل کی تجلّی ہے دل میں فروزاں
چمکتے ہیں ذرّے بھی اب طُور بن کر
ہر اک مردِ مومن چلا آ رہا ہے
زمانے کی نظروں میں منصور بنکر
یہی معرکہ کفر و ایمان کا ہے
یہ باطل کے سینے میں سنگِ گراں ہے

چلو سوئے منزل چلو سوئے منزل
کہ اب قافلہ سوئے منزل رواں ہے۔

(نسیم سیفی)

جلسہ سالانہ پر لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت

جلسہ سالانہ پر ہمیں ایک دو لیڈی ڈاکٹرز کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام ٹھہری ہوئی عورتوں کی طبّی لحاظ سے خبر گیری کر سکیں۔ اس لئے احمدی ڈاکٹر خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ جلسہ کے دنوں کے لئے اپنے اوقات وقف کریں۔ جو یہ ڈیوٹی دینا چاہتی ہوں وہ مجھے اطلاع دیں۔ کہ وہ کس تاریخ کو آئیں گی (صدر لجنہ اماء اللہ)

غرباء کیلئے گرم پارچات

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

محترمہ خواتین کو بذریعہ اعلان توجہ دلاتی ہوں کہ سردی کا موسم قریب آ رہا ہے۔ مستحق عورتوں اور بچوں کے لئے گرم کپڑے بھجوائیں۔ اسی طرح لحاف توشک اور کمبل بھی بھجوائیں۔ مردوں کے کپڑے نہ بھجوائیں۔ صرف عورتوں اور بچوں کے کپڑے بھجوائیں۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امانت فنڈ صدر انجمن احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

صدقہ و خیرات اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچاتے ہیں (ناظر بیت المال آمد)

والد مرحوم حضرت شیخ محمد دین صاحب رضی اللہ عنہ

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

(۲)

سکرادا میں آپ کو آگرہ مرکزی ہیڈ کوارٹرز سے ارشاد موصول ہوا کہ آپ نوگاؤں چلے جائیں وہاں آریہ سماج کے مذہبی لیڈرز اکٹھے ہوئے ہیں ـــ اس عرصۂ قیام میں عید کی مبارک تقریب نوگاؤں میں آ گئی۔ آپ نے حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہؓ صدر لجنہ اماء اللہ کو قادیان تحریر کیا کہ عید قریب ہے اور یہاں مسلمانوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے میں اس تقریب پہ ملکانہ عورتوں کو دو پٹے دینا چاہتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے لجنہ کے ذریعہ یہ کام کروا کر دفتر "انسداد ارتداد ملکانہ" کی معرفت یہ دو پٹے ارسال کر دیئے

محترم والد صاحب مرحوم کو ملکانہ سے واپسی پر سند اظہار خوشنودی دی گئی

وفات سے کچھ عرصہ پہلے آپ کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے "آخری آرام گاہ کی تیاری کیجئے۔ بچے بھی اداس ہو گئے"۔ آپ نے بعض اور کشوف کی بناء پر یہ کہہ دیا تھا کہ میری وفات جلسہ سے پہلے ہو گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

وفات سے چند روز پہلے آپ کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے "آخری تقریب"

خدا کی قدرت کہ ہماری بھتیجی منورہ کا رخصتانہ ہوا۔ والد صاحب کی ظاہری حالت ہرگز اس قابل نہ تھی کہ وہ لاہور جاتے مگر عزیزان کی خواہش اور اصرار نے حضرت والد صاحب کو مجبور کر دیا کہ آپ لاہور جا کر اس تقریب میں شامل ہوں۔ چنانچہ ڈرائیور کو ہدایت کی گئی کہ وہ بالکل آہستہ اور ہچکولوں سے بچتے ہوئے آپ کو لاہور لے جائے آپ کے دائیں اور بائیں تکیوں کا سہارا تھا۔ طاقت کے ٹیکے اور مقوی ادویہ سے آپ کو لاہور لے جایا گیا۔ تمام برادران اور ہمشیرگان اور آپ کے پوتے۔ نواسے پوتیاں نواسیاں اور دوسرے اقارب ایک ہی جگہ خوشی کی تقریب میں شامل تھے آپ نے ان سب کو اکٹھا کر کے نصائح کیں اور کہہ دیا کہ اب میری عنقریب وفات ہونے والی ہے آپ اسی آخری تقریب میں شامل ہو کے چند ایام بعد وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

والد صاحب مرحومؓ کے بعض نہایت ہی ایمان افروز رؤیا اور کشوف ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آپ نے آپ کے خلیفہ ہونے سے پہلے رؤیا میں دیکھا کہ آپ حضور کو مخاطب ہو کر کہتے ہیں ؛

"آپ خدا تعالیٰ کے مقبول بندہ ہیں"۔

گذشتہ سال وفات سے قبل آپ نے مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں شمولیت کی جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ تقریر فرماتے ہوئے آخر میں اپنی تقریر کا خلاصہ بیان کرنے لگے تو اس وقت والد صاحب مرحومؓ نے کشفی طور پر دیکھا کہ

"حضور کے مبارک چہرہ سے بجلی کی مانند روشنی نمودار ہوئی اور وہ روشنی حضور کے دائیں جانب سٹیج کی طرف جا کر بائیں جانب سٹیج کے آخری حصہ پر ختم ہو گئی"۔

ایک دفعہ ابا جی مرحوم نے اپنے آپ کو قادیان میں دیکھا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کو اپنے مبارک سینہ سے لگا لیا اور دیر تک معانقہ فرمایا۔ اس پر حضرت والد صاحب نے کہا

"میں بھی صحابی ہوں"

جیسا کہ میں پہلے تحریر کر چکا ہوں کہ محترم والد صاحب نے دستی بیعت ۱۹۰۷ء میں کی تھی مگر حضور علیہ السلام سے ملاقات نہ ہو سکی اور اس امر کا افسوس ہی کرتے رہے اور اس قلق کے اظہار میں بعض اوقات آنکھوں میں آنسو آ جاتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ مندرجہ بالا رؤیا میں آپ کو تسلی دی گئی تھی واللہ اعلم بالصواب

والد صاحب مرحوم کی وفات پر پاکستان اور بیرون پاکستان سے مجھے اور میرے بھائیوں کو سینکڑوں خطوط تعزیت کے موصول ہوئے یہ خطوط اور جذبات ہمارے حزین قلوب کے لئے جہاں ڈھارس کا باعث ہوئے وہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ اخوت نے ہمارے ایمانوں کو تازہ کیا۔ بالخصوص حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے از راہ مہربانی حضرت والد صاحبؓ کے مکان پر تشریف لا کر جہاں تعزیت فرمائی اور ہم سب کو تسلی دی وہاں ہم سب بہن بھائیوں کو اکٹھا کر کے نصیحت فرمائی کہ اپنے والد کی طرح سلسلہ کی خدمت اخلاص اور وفائیت سے کرتے رہنا اور خاندان کو متحد رکھنے کی کوشش کرنا اور پھر آپ نے ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا فرمائی۔ جزاھا اللّٰہ احسن الجزاء۔

صرف چند منتخب خطوط کے مختصر فقرات پیش کرتا ہوں۔

۱۔ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب نے ڈھاکہ سے تحریر فرمایا :۔

"یہ وہ لوگ ہیں جو کہ جماعت کے ستون تھے"۔

۲۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے ہیگ سے تحریر فرمایا :۔

"بہت خوبیوں کے مالک تھے تقسیم سے قبل تو فرائض کی سرانجام دہی کے سلسلے میں بھی اکثر خاکسار سے ملاقات کا موقعہ ہوتا تھا۔ ہمیشہ بڑی خندہ پیشانی سے ملتے تھے۔ نہایت مستعد تھے"

۳۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ و امیر جماعتہائے ضلع لائل پور نے تحریر فرمایا :۔

"میں نے انہیں سلسلہ اور صدر انجمن کے کاموں میں نہایت بیدار اور فہیم اور انتظامی لحاظ سے ماہر انسان پایا سلسلے کے کاموں کو ایسے خلوص اور عقلمندی سے نباہتے تھے کہ باید و شاید

۴۔ مکرم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے تحریر فرمایا :۔

"ایک تاریخی شخصیت جدا ہوئی اپنوں اور غیروں سے بے لوث محبت کرنیوالی۔ خلافت ثانیہ کے شروع ہی سے سلسلہ اور مرکز سلسلہ کی تصویر جو ذہن میں آتی ہے اس میں شیخ صاحب مرحوم کا حصہ نمایاں ہے میرا خیال ہے کم ہی سلسلہ کے خادم ہوں گے جنہوں نے رفتار کام کا وہ معیار قائم کیا جو شیخ صاحب نے کیا"۔

۵۔ صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ نے تحریر فرمایا :۔

سلسلہ کے دیرینہ خادم اور دعاگو بزرگ کی وفات خاندان ہی کا نہیں بلکہ جماعت کا بھی نقصان ہے اور ایسے بے لوث خدمت کرنیوالے اور بزرگ یکے بعد دیگرے داغ مفارقت دے کر جدا ہوتے جا رہے ہیں جن کی وفات سے خلا سا پیدا ہوتا جا رہا ہے ان کی وفات بھی ہم سب کے لئے بڑا صدمہ ہے اور سب افراد جماعت آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں"۔

۶۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے تحریر فرمایا :۔

"ایک شفیق دوست دعاؤں میں یاد رکھنے والا ساتھی اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوا دل حزیں آنکھیں پرنم ہیں آپ کا انفرادی غم نہیں بلکہ ایک قوم کا غم ہے"۔

۷۔ مکرم السید منیر الحصنی صاحب نے دمشق سے تحریر فرمایا :۔

"آپ کے والد صاحب مہمان نواز تھے۔ خندہ پیشانی نمایاں صفت تھی اور ان کی ملاقات اور گفتگو میں جاذبیت تھی ان کے چہرہ پر تقویٰ کے آثار تھے"۔

عاجز نے حضرت والد صاحب کے حالات بہت ہی مختصر بیان کئے ہیں کیونکہ دوستوں کی طرف سے اصرار تھا اگر خدا تعالیٰ نے توفیق دی تو ان کے مفصل حالات کتابی صورت میں تحریر کر سکوں گا۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ میرے والد صاحب مرحوم کے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ مقام عطا فرماوے نیز ہمیں ان کے نقش قدم پر چلاوے۔ دعا ان کی غذا تھی اور ان کی زندگی میں ہمیں بہت ہی اطمینان تھا کہ ہمارے والد صاحب ہمارے لئے دعا کریں گے۔ مگر اب ہم ان کی دعاؤں سے محروم ہو گئے ہیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی

اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

دورِ ثانی کے واقفین وقفِ عارضی کی فہرست

پنجسالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک وقفِ عارضی میں حصہ لے رہے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں یہ نام یکم مئی ۱۹۶۹ء سے شروع ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی قربانی کو قبول فرما کر انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ تین سو نام پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

۳۰۱ - مکرم محمد حسین صاحب آزاد کشمیر
۳۰۲ - 〃 چوہدری فضل الرحمان صاحب ۲۱/۲ دودھو ضلع نواب شاہ
۳۰۳ - 〃 عبد المالک صاحب 〃
۳۰۴ - 〃 تنویر اسلم صاحب دار الذکر زشہرہ چھاؤنی 〃
۳۰۵ - 〃 لطیف احمد صاحب جاوید ربوہ
۳۰۶ - 〃 مبارک احمد صاحب قمر ربوہ
۳۰۷ - 〃 مہر عبد القدوس صاحب ربوہ
۳۰۸ - 〃 شیر دل خان گکھڑ والی ضلع سرگودہا
۳۰۹ - 〃 فضل الدین صاحب 〃 〃
۳۱۰ - 〃 احمد دین صاحب چک ۱۷ ضلع سرگودہا 〃
۳۱۱ - 〃 عبد الغنی صاحب ربوہ
۳۱۲ - 〃 منیر السلام صاحب 〃
۳۱۳ - 〃 محمد دین ابدی صاحب 〃
۳۱۴ - 〃 خواجہ عبد المومن صاحب 〃
۳۱۵ - 〃 محمود احمد صاحب 〃
۳۱۶ - 〃 طاہر احمد صاحب 〃
۳۱۷ - 〃 عبد الشکور صاحب باسط 〃
۳۱۸ - 〃 منشی جمال الدین صاحب ضلع حیدر آباد
۳۱۹ - 〃 ذوالکفل صاحب انڈونیشین ربوہ
۳۲۰ - 〃 محمد یوسف یٰسین صاحب ربوہ
۳۲۱ - 〃 چوہدری نصر اللہ خان چک $\frac{79}{R-B}$ ضلع شیخوپورہ
۳۲۲ - 〃 محمد یونس صاحب محمود آباد ضلع تھرپارکر
۳۲۳ - 〃 عبد الشکور صاحب بالا چک ۲۷۹ ضلع مظفر گڑھ
۳۲۴ - 〃 دتا محمد خان صاحب نواب شاہ
۳۲۵ - 〃 عزیز احمد صاحب نور نگر۔ ضلع تھرپارکر
۳۲۶ - 〃 محمد شفیع صاحب 〃 〃
۳۲۷ - 〃 چوہدری قائم الدین صاحب۔ جمن شاہ ضلع مظفر گڑھ
۳۲۸ - 〃 خواجہ عبد الکریم گوجرہ ضلع لائل پور
۳۲۹ - 〃 عبد الماجد صاحب کوہ نور ملز لائل پور
۳۳۰ - 〃 ماسٹر غوث محمد صاحب اچنبیانوالہ ضلع شیخوپورہ
۳۳۱ - 〃 عبد العزیز صاحب 〃 〃
۳۳۲ - 〃 ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب ننکانہ صاحب 〃

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے مجھے مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود چوہدری محمد شریف صاحب بھٹی آف فتوکے کا پوتا اور عبد الغفور صاحب فاروقی مرحوم آف اچھ پور کا نواسہ ہے۔ عزیز نومولود کا نام شہزاد عزیز بھٹی تجویز کیا گیا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ عزیز نومولود کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ صحت و عافیت والی دراز عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

ڈاکٹر ربانی محسن بھٹی سکھر (سندھ)

قائدین خدام الاحمدیہ سال ۷۰-۶۹ء کے بجٹ جلد ارسال کریں

سال ۷۰-۶۹ء کے بجٹ تشخیص کروا کر مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست مقرر تھی گو تاحال ابھی نصف مجالس ایسی ہیں جنہوں نے اس طرف کوئی توجہ نہیں دی۔ قائدین سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں اور اگر بجٹ نہیں بھجوایا تو ماہ نومبر میں ضرور بجٹ مرکز کو ارسال فرما دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ کا ماہ نبوت (نومبر) کا شمارہ ۵ تاریخ کو سب خریداروں کے نام روانہ کیا جا چکا ہے۔ اگر کسی خریدار کو رسالہ نہ ملا ہو تو وہ دوبارہ طلب فرمالیں۔ مدت خریداری رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ جس خریدار کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان سے درخواست ہے کہ وہ سالانہ چندہ بذریعہ منی آرڈر یا مقامی جماعت میں ادا کر کے ادارہ سے تعاون فرمائیں۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ برادرم خواجہ محمد طفیل صاحب اعصابی تکلیف سے لاچار ہیں۔ بعض اوقات چلنا پھرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے میں خود بھی کچھ عرصہ سے دل کی تکلیف سے بیمار ہوں۔ احباب ہماری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ محمد احمد عفی عنہ غلہ منڈی جڑانوالہ)

۲۔ خاکسار اپنی جملہ مشکلات اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔ (شیخ محمود احمد سعید دار العدر جنوبی ربوہ)

۳۔ خاکسار کو ایک مقدمہ درپیش ہے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز خاکسار کی دیگر مالی اور ذہنی پریشانیوں کے لئے بھی درخواست دعا ہے

(عبد العزیز جہانگیری سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مانسہرہ)

۴۔ اہلیہ سردار بشیر احمد صاحب بلڈ پریشر اور شوگر سے بڑے لمبے عرصہ سے بیمار ہیں انہیں پیٹ کے اپریشن کے لئے میو ہسپتال لاہور میں داخل کروا دیا گیا ہے۔ احباب سے ان کی کامل صحت اور اپریشن میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سردار رفیق احمد ربوہ)

۵۔ میرے بھتیجے محمد اسلم نے بی۔ ایس سی کے امتحان میں ۵۱۲ نمبر حاصل کر کے اپنے کالج میں فرسٹ اور یونیورسٹی میں پانچویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔

(عبد العزیز امیر جماعت احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ)

بواسیر کی حیرت انگیز دوا ★ پائلز کیور
بڑے بڑے شہروں کے اچھے میڈیکل سٹور سے دستیاب ہے
قیمت دس روپے نمونہ کی خوراک مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر یحییٰ آئندہ ماہ روس اور چین کا دورہ کریں گے

لاہور ۱۴ر نومبر۔ صدر یحییٰ خان دسمبر میں روس اور چین کا سرکاری دورہ کریں گے معلوم ہوا ہے کہ صدر دسمبر کے تیسرے ہفتے میں روس جائیں گے وہ روسی حکام سے بین الاقوامی مسائل، پاک بھارت تعلقات اور پاکستان کو روسی اسلحہ کی فراہمی سے متعلق امور پر بات چیت کریں گے۔

صدر یحییٰ خان کو روس کے دورے کی دعوت روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسگین نے مئی میں پاکستان کے دورے کے دوران دی تھی معلوم ہوا ہے کہ صدر یحییٰ خان دسمبر میں چین کا دورہ بھی کریں گے انہیں چین کا دورہ کرنے کی دعوت پہلے ہی مل چکی تھی۔ اکتوبر میں جب پاکستانی افواج کے چیف آف سٹاف جنرل عبدالحمید خان کی قیادت میں پاکستانی وفد چین گیا تھا تو صدر یحییٰ خان کو چینی حکام نے جنرل عبدالحمید خان کی وساطت سے دورے کی دعوت کی تجدید کی تھی۔ چینی لیڈروں سے صدر دونوں ملکوں کی باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔

اسکندر مرزا انتقال کر گئے

لندن ۱۴ر نومبر۔ پاکستان کے سابق صدر میجر جنرل سکندر مرزا کل رات یہاں سوتے میں انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ کچھ عرصہ بیمار تھے اور چند روز قبل یہ اطلاع ملی تھی کہ پاکستان واپس آنے کا ارادہ کر رہے ہیں میجر جنرل سکندر مرزا اصل میں سروس سے وابستہ تھے۔ ۱۹۵۴ء میں انہیں مشرقی پاکستان کا گورنر مقرر کیا گیا ۱۹۵۵ء میں وہ پاکستان کے قائم مقام گورنر جنرل بنے اور پہلے دستور کے نفاذ کے بعد ۲۳ر مارچ ۱۹۵۶ء کو وہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے پہلے صدر بنے۔

اندرا گاندھی بدستور وزیر اعظم رہیں گی

نئی دہلی ۱۴ر نومبر۔ کانگرس پارلیمانی پارٹی نے کل اپنے ہنگامی اجلاس میں بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی پر اعتماد کا اظہار کر دیا۔ یہ اجلاس کانگرس ورکنگ کمیٹی کی طرف سے مسز گاندھی کو جماعت سے خارج کرنے کے فیصلہ پر غور کرنے کیلئے بلایا گیا تھا۔ مسز اندرا گاندھی نے دعویٰ کیا ہے کہ اجلاس میں پارلیمنٹ کے ۴۳۲ میں سے ۳۲۰ کانگرسی ارکان شریک تھے۔ ادھر دائیں بازو کی جماعتوں اور کانگرس میں مسز گاندھی کے مخالفین نے پارلیمنٹ میں وزیر اعظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارلیمنٹ کا اجلاس ۱۷ر نومبر کو شروع ہو رہا ہے کانگرس پارلیمانی پارٹی کے کل کے فیصلے کے بعد بھارت کا سیاسی بحران نازک صورت اختیار کر گیا۔

پاکستان کا تجارتی وفد تہران پہنچ گیا۔

کراچی ۱۴ر نومبر۔ پاکستان کا تین رکنی وفد کل صبح تہران روانہ ہو گیا۔ جہاں وہ ایک سمجھوتے کے تحت پاکستان اور ایران کے درمیان اشیاء کے تبادلہ کی بات چیت کرے گا۔ اس سمجھوتہ پر دونوں ملکوں نے جون میں دستخط کئے تھے۔ وفد کی قیادت ایوان صنعت و تجارت کراچی کے سابق صدر مسٹر پاریکھ کر رہے ہیں۔ اس سمجھوتہ کے تحت دونوں ملک دس لاکھ کی اشیاء کا تبادلہ کریں گے۔

چاند کی طرف انسان کا دوسرا تاریخی سفر آج رات شروع ہو گا۔

کیپ کینیڈی ۱۴ر نومبر۔ چاند کی طرف انسان کا دوسرا تاریخی سفر آج شروع ہو گا۔ جب اپالو ۱۲ تین خلا بازوں کو لے کر مغربی پاکستان کے وقت کے وقت رات کو ۹ بج کر ۲۲ منٹ پر چاند کی طرف روانہ ہو گا۔ اس کا اعلان کل رات امریکہ کی خلائی تحقیقات کی نظامت کے ترجمان نے کیا

ترجمان نے بتایا کہ اپالو کی امدادی گاڑی کی ایک ہائیڈروجن ٹینکی میں اچانک سوراخ ہو گیا تھا جس کے سبب ہائیڈروجن گیس اس میں سے خارج ہونے لگی اور یہ خدشہ پیدا ہو گیا تھا کہ اپالو کی پرواز کا پروگرام ایک ماہ کے لئے ملتوی ہو جائے گا۔ مگر ماہرین نے دن رات کام کر کے اس شگاف کو درست کر دیا۔ اس سے قبل ماہرین نے بتایا تھا کہ اگر یہ شگاف درست نہ ہوا تو اپالو ۱۳ جو کیپ کینیڈی میں تیار کھڑا ہے کی امدادی گاڑی کو اپالو ۱۲ کے ناقص سروس ماڈیول کی جگہ لگا دیا جائے گا۔ اس صورت میں اپالو ۱۲ جمعہ کی بجائے آئندہ پیر کو چاند کے سفر پر روانہ ہو سکے گا۔ لیکن اس کے متعلق ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ تاہم اگر اپالو ۱۲ جمعہ کی بجائے پیر کو چاند کے سفر پر روانہ ہوا تو خلا باز چارلس کامرڈ اور ایلن بین قمری گاڑی میں چاند پر مقررہ مقام کی بجائے کسی دوسرے مقام پر اترنے پر مجبور ہوں گے یہ مقام بحر ظلمات میں واقع ہے اس صورت میں یہ دونوں خلا باز خلائی جہاز سرویئر سوم کو ڈھونڈنے کا پروگرام منسوخ کر دیں گے

امریکی سفیر کی سیکرٹری خارجہ سے ملاقات

اسلام آباد ۱۴ر نومبر۔ پاکستان میں امریکہ کے نامزد سفیر مسٹر جوزف ایس فارلینڈ نے کل سیکرٹری خارجہ مسٹر ایس ایم یوسف سے ان کے دفتر میں ملاقات کی وہ وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر ٹی اے فاروقی سے ملے۔ وہ عنقریب صدر یحییٰ خان کو اپنے کاغذات تقرر پیش کریں گے۔ مسٹر فارلینڈ نے گزشتہ روز یہاں پہنچنے پر کہا تھا کہ وہ صدر یحییٰ خان کے لئے صدر نکسن کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام لائے ہیں۔

شام اور لبنان کا تنازعہ ختم

دمشق ۱۴ر نومبر۔ شام نے لبنان کے ساتھ اپنی سرحد دوبارہ کھول دینے کا اعلان کیا ہے۔ عرب حریت پسندوں پر لبنانی افواج کے حملوں کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان سرحد ۲۳ر اکتوبر کو بند کر دی گئی تھی۔ شام کی حکمران بعث پارٹی کے اعلان کے مطابق لبنان اور حریت پسندوں میں سمجھوتہ کے بعد سرحد کھول دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے

شام کی حکمران پارٹی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ قاہرہ میں لبنانی حکام اور عرب حریت پسندوں کے درمیان سمجھوتہ کے بعد شام اور لبنان میں تنازعہ دور ہو گیا ہے اس لئے سرحد کھول دی گئی ہے۔ شام نے لبنان کو انتباہ کیا ہے کہ اگر اس معاہدہ پر عمل درآمد میں تاخیر پیدا کی گئی تو شام مناسب کارروائی کرے گا۔ یاد رہے کہ حریت پسندوں اور لبنانی حکام کے معاہدہ کے مطابق حریت پسند اسرائیل کے خلاف کارروائی کے لئے لبنان میں سے گزر سکتے ہیں تاہم وہ وہاں پر کیمپ اور مورچے نہیں بنا سکیں گے

قاہرہ ۱۴ر نومبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ، لیبیا اور سوڈان کے سربراہوں کی ایک چھوٹی سربراہی کانفرنس رمضان کے بعد ۱۵ر دسمبر کو منعقد ہو گی۔

نور منجن

دانتوں کی صحت و صفائی اور دانتوں کی جملہ امراض کیلئے مفید ہے
دانتوں کو چمکدار اور مضبوط بناتا ہے۔
قیمت ایک روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون ۳۸

مکان برائے فروخت

عمدہ پختہ مکان مشتمل ۴ بڑے کمرے دو طرفہ برآمدہ دو باورچی خانے، ۱۵ مرلہ پر تعمیر شدہ محلہ دارالرحمت شرقی برائے فروخت موجود ہے مسجد اقصیٰ اور دیگر تعلیمی ادارے بالکل نزدیک ہیں خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ دریافت فرمائیں یا مل لیں
چوہدری احمد یوسف وکیل، تحریک جدید کوارٹرز ربوہ

کتاب اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم کیپٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے، کارڈ آنے پر مفت، پتہ صاف لکھیں
محمود احمد ثمر ایڈوکیٹ سمن آباد لائل پور

اراضی برائے فروخت

پچاس ایکڑ نہری اراضی مٹھہ ٹوانہ ریلوے سٹیشن سے صرف تین میل کے فاصلہ پر برلب میانوالی سرگودہا روڈ واقع ہے۔ پانی وافر ہے، ڈیرہ جات اور سٹورز بھی موجود ہیں۔ زمین زرخیز اور باموقع ہے خواہشمند خریدار مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔
شاہد احمد خان معرفت پرائیویٹ سیکرٹری حضرت اقدس۔ ربوہ

حافظ آباد کے احباب
الفضل کا تازہ پرچہ
مکرم محمد صدیق صاحب
ایجنٹ الفضل حافظ آباد سے طلب کریں

رمضان کے روزوں کے نتیجہ میں انسان میں مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے

ایسا شخص زندگی کے ہر دور میں مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتا اور کامیابی حاصل کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے مزید فرماتے ہیں :۔

"انسانی زندگی کی راحت اور آرام کی چیزیں کیا ہوتی ہیں۔ یہی کھانا پینا سونا اور جنسی تعلقات، تمدن کا اعلیٰ نمونہ جنسی تعلقات ہیں۔ جن میں دوستوں سے ملنا اور عزیزوں سے تعلقات رکھنا بھی شامل ہے مگر جنسی تعلقات میں سب سے زیادہ قریبی تعلق میاں بیوی کا ہے پس انسانی آرام انہی چند باتوں میں مضمر ہے کہ وہ کھاتا ہے پیتا ہے وہ سوتا ہے اور وہ جنسی تعلقات قائم رکھتا ہے۔ کسی صوفی نے کہا ہے کہ تصوف کی جان کم بولنا، کم کھانا اور کم سونا ہے۔ اور رمضان اس تصوف کی ساری جان کا نچوڑ اپنے اندر رکھتا ہے، کم سونا اس میں آپ ہی آجاتا ہے۔ کیونکہ رات کو تہجد کے لئے اٹھنا پڑتا ہے کم کھانا بھی ظاہر بات ہے کیونکہ سارا دن فاقہ کرنا پڑتا ہے اور جنسی تعلقات کی کمی بھی ظاہر ہے، پھر کم بولنا بھی رمضان میں آجاتا ہے اس لئے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا روزہ یہ نہیں کہ انسان اپنا مونہہ کھانے پینے سے بند رکھے بلکہ روزہ یہ ہے کہ تو لغو باتیں بھی نہ کرے پس روزہ دار کے لئے بے ہودہ گوئی سے بچنا لڑائی جھگڑے سے بچنا اور اسی طرح کی اور لغو باتوں سے پرہیز کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح کم بولنا بھی رمضان میں آگیا۔ گویا کم کھانا، کم بولنا، کم سونا، اور جنسی تعلقات کم کرنا یہ چاروں باتیں رمضان میں آگئیں اور یہ چاروں چیزیں نہایت ہی اہم ہیں اور انسانی زندگی کا ان سے گہرا تعلق ہے پس جب ایک روزہ دار ان چاروں آرام و آسائش کے سامانوں میں کمی کرتا ہے تو اس میں مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ زندگی کے ہر دور میں مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتا اور کامیابی حاصل کرتا ہے۔

پھر لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ میں ایک اور فائدہ یہ بتایا کہ روزہ رکھنے والا برائیوں اور بدیوں سے بچ جاتا ہے اور یہ غرض اس طرح پوری ہوتی ہے کہ دنیا سے انقطاع کی وجہ سے انسان کی روحانی نظر تیز ہو جاتی ہے اور وہ ان عیوب کو دیکھ لیتا ہے جو اسے پہلے نظر نہ آتے تھے۔ اسی طرح گناہوں سے انسان اس طرح بچ جاتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے روزہ اس چیز کا نام نہیں کہ کوئی اپنا مونہہ بند رکھے، اور سارا دن نہ کچھ کھائے اور نہ پیئے۔ بلکہ روزہ یہ ہے کہ مونہہ کو کھانے پینے سے ہی نہ روکا جائے بلکہ اسے ہر بُعصاح نقصان دہ اور ضرر رساں چیز سے بھی بچایا جائے۔ نہ جھوٹ بولا جائے نہ گالیاں دی جائیں نہ غیبت کی جائے، نہ جھگڑا کیا جائے۔ اب دیکھو زبان پر قابو رکھنے کا حکم تو ہمیشہ کے لئے ہے لیکن روزہ دار خاص طور پر اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اگر کوئی شخص ایک مہینہ تک اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے تو یہ باقی گیارہ مہینوں میں بھی حفاظت کا ایک ذریعہ بن جاتا ہے۔ اور اس طرح روزہ اسے ہمیشہ کے لئے گناہوں سے بچا لیتا ہے۔"

(الفضل ۱۴ دسمبر ۱۹۶۶ء)

لائبریری فضل عمر فاؤنڈیشن کی تعمیر کیلئے ماہر اوورسیئر یا ایس ڈی او کی فوری ضرورت

فضل عمر فاؤنڈیشن لائبریری کی عمارت تیار کروانے کے لئے پروگرام بنایا گیا ہے نقشے وغیرہ منظور ہو چکے ہیں اور فوری کام شروع کروانا مدنظر ہے۔ اس سلسلہ میں فاؤنڈیشن کو ایسے تجربہ کار اور قابل اوورسیئر یا ایس ڈی او کی ضرورت ہے جو نقشہ کے مطابق اپنی نگرانی میں عمارت کی تعمیر کروا سکیں۔ ان کی خدمات کی ایک سال کے لئے ضرورت ہوگی موجود دست عزمش مذمول وہ مطلع فرمائیں معاوضہ خدمت کی مقدار سے بھی مطلع فرمائیں (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

وعدے تاخیر سے بھجوانے کے نقصانات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا:۔

"جو دوست وعدے لکھوانے میں سستی سے کام لیتے ہیں وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں"

پھر اس نقصان کی تفصیل یوں بیان فرمائی :۔

۱۔ "خدا تعالےٰ کا جو فضل وہ پندرہ دن ایک ماہ یا دو ماہ بعد میں لینا شروع کرتے ہیں اس فضل کے وارث وہ پندرہ دن ایک ماہ یا دو ماہ پہلے کیوں نہیں بنتے۔"

۲۔ "اگر آپ اس عرصہ میں وفات پا گئے۔ تو آخری زندگی میں جو ثواب اس چندہ کے دینے کی نیت سے حاصل ہو سکتا ہے اس سے محروم ہو گئے۔"

پس ہر احمدی کو ان نقصانات کے پیش نظر مسابقت الی الخیرات کی روح کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا وعدہ جلد از جلد مرکز میں پہنچانے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

صدقہ و خیرات میں مسابقت

رمضان المبارک اپنے برکات و افضال دامن میں لئے آچکا ہے۔ احباب کرام اپنی اپنی استطاعت کے مطابق حسنات و فیوض سمیٹنے کے لئے کوشاں ہوں گے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں خصوصاً صدقہ و خیرات میں مسابقت کا نہایت ہی ارفع و اعلیٰ نمونہ پیش فرماتے تھے۔ اس لئے تمام مومنین و مومنات پر فرض ہے کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی سعی فرمائیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے کسی خاص مہینے کی تخصیص نہیں کی گئی بلکہ ہر اس مال پر جس پر ایک سال گزر جائے زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے تاہم صحابہ کرامؓ میں سے اکثر صاحب نصاب اپنی واجب زکوٰۃ ماہ رمضان میں ہی ادا کیا کرتے تھے۔ احباب جماعت جو نیکیوں میں مسابقت کی روح اپنے اندر رکھتے ہیں کی خدمت میں گزارش ہے کہ رمضان شریف کے بابرکت مہینے میں اپنی واجب الادا زکوٰۃ ارسالِ مرکز کر کے ممنون فرمائیں!

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

آٹھویں آل پاکستان نکلسن میموریل باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی شاندار کامیابی

احباب جماعت کو یہ پڑھ کر خوشی ہوگی کہ ڈسکہ میں منعقد ہونے والے آٹھویں آل پاکستان نکلسن میموریل باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں سکول سیکشن میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیم نے چیمپئن شپ جیت کر کامیابی حاصل کی ہے۔ فالحمد للہ۔

ہماری ٹیم وزیر آباد کی ٹیم کو ہرا کر فائنل میں پہنچی تھی یہ میچ ہم نے ۵۲ کے مقابلہ میں ۷۰ اسکور سے جیتا۔ اس میچ میں ہمارے سکول کے کھلاڑی عمر فاروق نے ۸ سکور بنا کر شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ فائنل میچ میں کریسنٹ سکول کلارک آباد ضلع شیخوپورہ سے مقابلہ ہوا۔ جس میں دونوں ٹیموں نے معیاری کھیل کا مظاہرہ کیا۔ یہ میچ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے ۳۰ کے مقابلہ میں ۶۷ سکور بنا کر جیتا۔ اور اس طرح سکول سیکشن میں چیمپئن قرار پایا۔

سکول کی طرف سے سید شمیم (کپتان) عمر فاروق، شکیل، ظہور الدین اور لطف اللہ نے مختلف میچوں میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴